الہامی اشعار

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو ایک عالم دکھاتی ہے
وہ بنتی ہے ہوا اور ہر خس راہ کو اڑاتی ہے
وہ ہوجاتی ہے آگ اور ہر مخالف کو جلاتی ہے
کبھی وہ خاک ہوکر دشمنوں کے سر پہ پڑتی ہے
کبھی ہوکر وہ پانی ان پہ اک طوفاں لاتی ہے

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

نوٹ : اگرچہ مندرجہ بالا اشعار سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی نظم بعنوان نصرت الٰہی کے ہیں مگر یہ سب کے سب حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو 1967ء کے اوائل میں الہام بھی ہوئے تھے۔ جبکہ آپ پر ایوبی حالت شدت سے طاری ہونی شروع ہوئی اور آپ نے اپنے خطوط میں مجھے تحریر کیا۔ یہ آپ کیلئے بشارت، نصرت اور آپ کے معاندین اور مخالفین کیلئے انذاری پیشگوئی ہے۔

(چوہدری غلام احمد محمود ثانی)

محمد عربی پر درود ہوں لاکھوں

از حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد

محمد عربی پر درود ہوں لاکھوں
اسی سے یار ازل کا اتہ پتہ پایا
رؤف و مشفق و غمخوار و دلربا پایا
رحیم و مہرور صاحب سخا پایا
نوشہ نصیب غلام شہ ھدیٰ دیکھا
ہزار شکر کہ ایوان میرزا پایا
نہ جس کی قدر زمانہ نے کی اسے ہم نے
بہار و رونق گلزار مصطفےٰ پایا
سرائے عشق و محبت میں جا ہوگی اس سے
اسی سے یار ازل کا اتہ پتہ پایا
حریم قدس کے پردے اٹھے ہوئے دیکھے
تجلیات کا دامن بڑھا ہوا پایا
سنو جو پوچھتے ہو اس گدا نے کیا پایا
نصیب جاگ اُٹھے دل کا مدعا پایا
کرم نے تیرے کریما اٹھا لیا اس کو
کہ جس کو خاک نشیں اور گرا پڑا پایا
ہوائے نفس سے آزادگی ہوئی حاصل
سنو جو پوچھتے ہو کہ اس گدا نے کیا پایا
نفس نفس کو معطر ز اتقا پایا
قدم قدم پر میرے ساتھ قاضی الحاجات
غلام شاہ عرب بن کے کیا مزا پایا
کلی کلی نے مہک کر پیامِ یار دیا
گلی گلی سے کوئے یار کا پتہ پایا
ہمیں خدا کی قسم کہ خاک طیبہ کو
برائے چشم و نظر سرمہ بے بہا پایا
سنو سنو کہ یہ دھڑکن ہے دل کی کیا کہتی
محمد عربی پر درود ہوں لاکھوں

سرور کونین ﷺ کی خدمت میں حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع کا نذرانۂ عقیدت

درود

مرا سکون درود و مرا قرار درود
ترے نگار پہ ہوا ے میرے نگار درود

فرشتو! واسطہ تم کو ہے شانِ عظمت کا
مرے رسولؐ سے کہنا کہ صد ہزار درود

مرے حبیبؐ سے کہنا کہ بے حساب سلام
مرے نگار سے کہنا کہ بار بار درود

سمجھ تو جائینگے کس دلفگار نے بھیجا
اگرچہ آتے ہیں اس جا پہ بیشمار درود

ہزار بار جو آنکھوں کو اشک سے دھولوں
تو بھیجوں آپ کی خدمت میں زار زار درود

درود بھیجنے والوں پہ نظرِ رحمت ہو
درود بھیجنے والو! یہ اشکبار درود

ہزار کفر کی یورش ہو مرا ایماں ہے
خزاں کی رُت کو بدل دیگا از بہار درود

الٰہی آپ کے اس رشکِ لالہ و گل پر
پڑھے ہر اک گلستاں کی ہر ہزار درود

الٰہی آپ کے اس رشکِ مہر و ماہ کے رُخ پر
کریں نجوم و کواکب سب ہی نثار درود

الٰہی سیدِ لولاک پر درود و سلام
الٰہی آپ کے پیارےؐ پہ بیشمار درود

نقاب رُخ سے نہ اٹھتا یہ غیر ممکن تھا
کلیم بھیجتے پہلے ہزار بار درود

حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

کی

﴿دُعا﴾

(خالد۔ نومبر، دسمبر ۱۹۶۳ء)

سجدے میں پڑا ہوں تو مری بات بنا دے — عرفاں عطا کر دے مجھے اذنِ لقا دے

میں تجھ سے ترے پیار کا طالب ہوں خدایا — تو شوقِ لقا بخش مجھے جوشِ وفا دے

دل غیر سے خالی ہو نظر تری طرف ہو! — توحیدِ حقیقی کا سبق مجھ کو پڑھا دے

ہر ذرہ مرے جسم کا قربان ہو تجھ پر — ایسا مجھے مستِ مئے توحید بنا دے

یا ربّ وہ حجابات جو حائل ہیں اٹھا دے — پیاسا ہوں تیرا۔ شربتِ دیدار پلا دے

احمد کی جماعت کے جوانو یہ دعا ہے — نیکی کی وہ توفیق تمہیں میرا خدا دے

وہ عزم، وہ قوت، وہ شجاعت، وہ حیا دے — وہ جوش، وہ جرأت، وہ ارادت، وہ صفا دے

وہ ہمت واخلاص، وہ ایثار و سخا دے — وہ علم دے، وہ حلم دے، وہ زہد و غنا دے

جو اور کسی کو نہ سزاوار ہوں ہرگز! — سارے وہ کمالات تمہیں ربِّ وری دے

چہروں پہ تمہارے وہ کرے نور کی بارش — پائندہ رہے نام تمہارا وہ بقا دے

تم شاہدِ کامل کے بنو عاشقِ کامل — اللہ تمہیں راہِ محبت میں وفا دے

دنیا پہ نہ گرنا کہ یہ مردار ہے کمبخت — عقبیٰ کی کرو فکر، یہ توفیق خدا دے

تکلیف سے گھبراؤ نہ تم راہِ وفا میں — اللہ تمہیں جذبۂ تسلیم و رضا دے

ظلمت سے وہ آزاد کرے روح تمہاری — اللہ تمہیں پاک کرے علم و ہدیٰ دے

بات میں ہر خیر میں یکتائے زمانہ — وہ اپنے محمدؐ کے غلاموں کو بنا دے

ہر درد سے ہر دکھ سے بچائے تمہیں ہر آن — وارث تمہیں وہ سِدرہ و طوبیٰ کا بنا دے

یا ربّ تری رحمت کے طلبگار ہیں بندے
لختِ جگر حضرت احمدؑ کو شفاء دے

خدامِ احمدیت سے ------

از محترم حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد

(خالد۔ مئی ۱۹۶۵ء)

دیارِ یار کی باتیں کرو خدا کیلئے
مرے نگار کی باتیں کرو خدا کیلئے

فرازِ طور بناؤ تم اپنا سینۂ دل
وصالِ یار کی باتیں کرو خدا کیلئے

خدا سے لَو نہ لگائی تو تم نے کیا پایا
اسی شرار کی باتیں کرو خدا کیلئے

وفا کی عشق کی ایثار کی جنوں کی کہو
نہ زر نہ زار کی باتیں کرو خدا کیلئے

وفا زمانہ کی دیکھی ہے ہم نے جانچی ہے
وفائے یار کی باتیں کرو خدا کیلئے

ہزارِ گلشنِ احمد بنو مرے پیارو
اسی بہار کی باتیں کرو خدا کیلئے

قرار موت ہے تم بے قرار بن دیکھو
نہ تم قرار کی باتیں کرو خدا کیلئے

خلوص وصدق ہو، عزت کی مکرمت کی بِنا
اسی عیار کی باتیں کرو خدا کیلئے

رہے خیال کہ دنیائے دوں سے دل نہ لگے
خدا کے پیار کی باتیں کرو خدا کیلئے

وہ فقر جس پہ شہِ دو جہاں نے فخر کیا
اس افتخار کی باتیں کرو خدا کیلئے

بڑھاؤ الفت باہم غریب دل کے بنو
نہ تم نِقار کی باتیں کرو خدا کیلئے

زباں صاف ہو، سیدھی ہو اور سچی ہو
بڑے وقار کی باتیں کرو خدا کیلئے

بہارِ طیبہ وبطحہ کے تم ہو شیدائی
نہ لالہ زار کی باتیں کرو خدا کیلئے

جنوں خُبیبؓ کا مٹ جائیگا جہاں سے کیا؟
کبھی تو دار کی باتیں کرو خدا کیلئے

رواں ہو خونِ جگر آنکھ سے بجائے اشک
اس آبشار کی باتیں کرو خدا کیلئے

قدم نجوم و کواکب سے بھی پرے رکھو
نہ کوہسار کی باتیں کرو خدا کیلئے

جہانِ حسن کے خالق پہ دل نثار کرو
نہ گل عذار کی باتیں کرو خدا کیلئے

جو وصلِ یار میسّر نہیں ابھی تم کو
تو وصلِ یار کی باتیں کرو خدا کیلئے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

عرض کرتا ہے شہہ والا مقام — یہ غلام ابن غلام ابنِ غلام

رحمتِ عالم شفیع المذنبین — حسن و احسان مجسّم خلق نام

سقفِ محفوظ و سماءِ کائنات — ملجأ ما۔ سیدا کہف الأنام

سرورِ کون و مکان فخرِ رُسل — باعث تخلیق عالم لا کلام

حاشرِ اموات حرزِ مومنین — شمس معنٰی خلق کامل نور نام

احسن التخلیق خلاقِ جہاں — خُلق اخر کا ملا ہے جس کو نام

اے صفاتِ حق تعالےٰ کے ظہور — نُورِ اوّل نقش آخر حسنِ تام

اے محمدؐ آپؐ ہیں تفسیر حمد — عرش خالق کے یمیں جس کا مقام

اے حبیبِ کبریا نُورِ خدا — عصمت و عفت میں یکتا لا کلام

اے بہار و رونق بزمِ وجود — صدر بزمِ قدسیاں، ذوالاحترام

طوبیٰ و سِدرہ سے بھی اونچے گئے — ظرف عالی تھا، ملا اعلیٰ مقام

جس کے آگے پست ہیں سب رفعتیں — آپ ہی کا ہے رسولؐ اللہ وہ بام

چشمۂ جُود و سخا ابرِ کرم — فیض جاری فضل باری کے مدام مر۱

صدق ورزی میں نہیں جس کا جواب — حکمت و حق سے ہے پُر جس کا کلام

اللہ اللہ رحمت و جود و سخاء — وحشیوں کو کرلیا تھا جس نے رام

زندگی کی آپ نے کھائی قسم — حق تعالےٰ نے زہے عمرِ دوام

زندہ وہم زندہ کردی خلق را — اے فدائے روئے پاکت خاص و عام

عاقبؐ واز خدا یابی صلوٰۃ — صادقی وز کبریا داری سلام

خلق را کردی رہا از کفر و شرک — حامی دیں ماحئ ذنب و آثام مر۲

آپ حامل ہیں لوائے حمد کے مر۳ — اللہ اللہ یہ شرف یہ احترام

اُسْجُدُوْا کا امر بے مقصد نہ تھا　　آپ کی خاطر تھا سارا اہتمام

خوبیاں سب آپ میں موجود ہیں　　خُلق کوئی بھی نہ چھوڑا ناتمام

اَکْرَمَ الْخَلْقِ علٰی ربّی انا مر۴　　سچ کہا اے سیّدِ خیر الانام

تو فناءِ راہِ مولےٰ بودۂ　　مرضیِ خود را نہ کردی اہتمام مر۵

ساقیِ صہبائے عشق و معرفت　　یا رسولؐ اللہ مجھے بھی ایک جام

میرے پیارے آپ پر لاکھوں درود　　میرے آقا آپؐ پر لاکھوں سلام

مست کرد است از مئے عشق خدا　　من فدائے او کہ داد است ایں مقام

چاکری اس در کی حاصل ہو جسے　　اس کو حاصل ملک و مال و احتشام

یا رسولؐ اللہ دعا فرمائیے　　آپ کی امت پہ رحمت ہو مدام

دینِ حق غالب ہو سب ادیان پر　　ہر طرف سے آپ کو پہنچیں سلام

آپ سب کے ہیں سبھی ہوں آپ کے　　ہر کوئی حاصل کرے یہ فیضِ عام

دُعا بحضور ربّ العالمین

باغِ احمد میں بہاریں ہی رہیں　　تو مہیمن ہے خدایا تو سلام

روزِ ما یا رب نہ مستبدل شود　　ملتِ بیضا پہ ہمارے ہو نہ شام

تفرقہ امت کا حد سے بڑھ گیا　　اے محمدؐ کے خدا کر التئام

۱۔معنی بارش ۲۔ اثم کی جمع نہیں بلکہ لفظ مفرد ہے جس کے معنی گناہ یا گناہ کی سزا کے ہیں ۳۔انا حامل لواء الحمد یوم القیامۃ
۴۔میں خدا کی نظر میں سب سے زیادہ معزز ہوں (ترمذی تیسیر الفاظ) ۵۔دلی توجہ کرنا غیاث اللغات